جو ۱۹۴۹ء کے جنیوا کنونشن میں منظور کیے گئے تھے

(ٹرائے ایس تھامس)

مسلم دنیا ☆☆☆☆ **جنوبی ایشیا**

جنوبی ایشیا میں بدگمانیاں اور امکانات(۱۹)

سلامتی کے مسائل پر ہندوستان اور پاکستان ایک تعطل کی صورت حال سے دوچار ہیں۔ تاہم دونوں ممالک کی اشرافیہ کو بڑھتے ہوئے تنازعے سے احتراز کی ضرورت کا احساس ہے۔ امریکہ کے خیال کے برعکس ان ممالک کی زیادہ تر توجہ اپنے اندرونی مسائل پر مرکوز ہے۔ ایٹمی ہتھیاروں کے تجربات پر پابندی کے متعلق سمجھوتے اور ہندوستان کی طرف سے ایٹمی تجربے کی تیاری کی اطلاعات نے دونوں مملکتوں کو اپنے ایٹمی پروگرام کے بارے میں اہم فیصلوں کے قریب کیا ہے۔ کچھ ہندوستانی دلیل دیتے ہیں کہ ہندوستان کو ایٹمی تجربات کا سلسلہ شروع کرنا چاہیے اور کھلم کھلا جدید ایٹمی ہتھیار تیار کرنے چاہییں۔ جبکہ دیگر حلقوں کا اصرار ہے کہ ایٹمی تجربات پر پابندی کے معاہدے سے وابستہ رہا جائے اور طاقت اور سلامتی کے کلیے یعنی اقتصادی ترقی پر پوری توجہ مرکوز کی جانی چاہیے۔ ہندوستانی اور پاکستانی دونوں ہی علاقے میں امریکہ کی پالیسی کو مفید پاتے ہیں۔ لیکن ان کی وجوہات ایک دوسرے سے بالکل متضاد ہیں۔

(جارج پرکووچ)

مشرق وسطی ☆☆☆☆ **عمومی**

امریکی عبرانی گٹھ جوڑ اور اسلامی ناصری خطرہ(۲۷)

قوت ارادی اور اپنے دوست یا دشمن چننے کے عزم سے محروم موجودہ عرب حکومتیں اپنے سیاسی وجود سے غیر ملکی طاقتوں کے حق میں دستبردار ہو گئی ہیں۔ اپنے عوام اور اپنے ہی عقیدے کو ان کا دشمن تجویز کرنے کے بعد امریکہ انہیں ان دونوں سے بچانے کے لیے سامنے آیا ہے اور اس نے اس عمل کے دوران اسرائیل کو ان کے نئے دوست کے طور پر متعارف کرایا ہے۔ نتیجتاً" دشمن کے امیج میں ایک نئے قسم کا جغرافیائی سٹرٹیجک نظام پروان چڑھ رہا ہے۔ اس نئے نظام میں علاقے پر غلبہ پانے والی لبرل بحث اسلام کو ایک بنیاد پرستانہ نظریے تک محدود کر رہی ہے۔ چنانچہ یہ مذہب نہیں' بلکہ نظریہ ہے' جس کی سماجی و اقتصادی شناختوں کے ساتھ وابستگی نمایاں ہے۔ اس سے اسلامی ریاست کی قانونی حیثیت' بلکہ مذہبی سیاسی اساس کا سوال تبدیل ہو کر محض ایک معیشتی مسئلہ بن کر رہ گیا ہے۔